میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

پیر، 6 ربیع الاول، 1438ھ — 5/12/2016 — نمبر: PR16072

ہارٹ آف ایشیا کانفرنس غلامی کا فورم ہے

غنڈے بدمعاش کے سامنے تحمل کا مظاہرہ کرنا اس کی غنڈہ گردی کو تسلیم کرنا ہے

حزب التحریر ولایہ پاکستان حکومت کی جانب سے بھارت کے شہر امرتسر میں ہونے والی ہارٹ آف ایشیا کانفرنس میں شرکت کی شدید مذمت کرتی ہے۔ آج بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں دہشت گردی و وحشت کا بازار گرم کر رکھا ہے، مسلسل کشمیری مسلمانوں کو شہید، انہیں پیلٹ گنوں سے اندھا اور لائن آف کنٹرول پر مسلسل فائرنگ اور بمباری کر کے ہمارے شہریوں اور فوجیوں کو قتل کر رہا ہے۔ اس صورتحال میں بھارت وفد بھیجنا بھارت کو یہ پیغام دیتا ہے کہ پاکستان اس کی بدمعاشی اور غنڈہ گردی کے سامنے جھک گیا ہے۔ بھارت پاکستان کو دنیا کے ہر فورم پر بدنام اور ذلیل و رسوا کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہا لیکن اس کے باوجود پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار امریکہ کے حکم کے مطابق مسلسل تحمل کی پالیسی اور مودبانہ بھارت کو مذاکرات کی پیشکش کر رہے ہیں۔ غنڈے بدمعاش کی یہ فطرت ہوتی ہے کہ اگر اس کی غنڈہ گردی پر خاموشی اختیار کی جائے تو مزید غنڈہ گردی پر اتر آتا ہے اور اگر پلٹ کر اس کے منہ پر ایک زوردار تھپڑ مار دیا جائے تو اسے اپنی اوقات کا پتہ چل جاتا ہے اور جان جاتا ہے کہ یہاں اس کی بدمعاشی نہیں چلے گی۔

پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار کسی صورت بھارت کی غنڈہ گردی کو نہیں روکیں گے کیونکہ ان کا آقا امریکہ بھارت کو خطے میں اپنا غنڈہ بنانا چاہتا ہے جو پاکستان کی مکمل خاموشی کے بغیر بن نہیں سکتا تا کہ وہ خطے میں چین کو محدود اور اسلامی بیداری کی تحریکوں کو ختم کرنے کے لیے کام کر سکے۔ اس قدر خراب صورتحال کے باوجود پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کی جانب سے بھارت میں ہونے والی ہارٹ آف ایشیا کانفرنس میں ذلت آمیز شرکت کا فیصلہ بھی درحقیقت صرف اور صرف ان کے آقا امریکہ کے مفادات کے حصول کے لیے تھا۔ اس کانفرنس کا مقصد افغانستان میں امریکہ کی فوجی و سیاسی ناکامی کو کامیابی سے بدلنے کے لیے خطے کے تمام ممالک کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کر کے خطے کے مسلمانوں کو غلام بنانے کے لیے منصوبہ بنانا ہے۔ اس کانفرنس کے ذریعے امریکہ یہ چاہتا ہے کہ افغانستان و پاکستان کے غیرت مند مسلمان امریکہ کی مسلط کی ہوئی کٹھ پتلی حکومت کو قبول کرنے پر مجبور ہو جائیں جس نے افغانستان کے دروازے بھارت کے لیے کھول دیے ہیں تا کہ مسلم دنیا کی واحد ایٹمی طاقت کو کمزور کیا جا سکے۔

پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار عزت، غیرت، شرم و حیاء سے عاری ہیں اور بھارت جا کر اس کانفرنس میں ذلت آمیز شرکت کے عمل کا دفاع یہ کہہ کر کر رہے ہیں کہ بین الاقوامی برادری نے ان کے اس عمل کی تعریف کی ہے۔ اس "بین الاقوامی" برادری کی تعریف کیا معنی رکھتی ہے جبکہ اس پر بڑی طاقتیں حاوی ہیں جن کی قیادت امریکہ کر رہا ہے جو مسلمانوں اور اسلام کے کھلے دشمن ہیں؟ اس کے علاوہ اسلام نے دشمن کی غنڈہ گردی کے سامنے جھکنے سے منع اور اسے منہ توڑ جواب دینے کا حکم دیا ہے، اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

فَمَنِ ٱعۡتَدَىٰ عَلَيۡكُمۡ فَٱعۡتَدُواْ عَلَيۡهِ بِمِثۡلِ مَا ٱعۡتَدَىٰ عَلَيۡكُمۡ

"جو تمہارے خلاف جارحیت کا ارتکاب کرے تم بھی اس پر حملہ کرو جیسا کہ انہوں نے تم حملہ کیا" (البقرۃ:194)۔

ظلم کے اس دور میں مسلمان جس منہ توڑ جواب کا انتظار کر رہے ہیں وہ صرف نبوت کے طریقے پر قائم خلافت راشدہ ہی دے گی۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان، پاکستان کے مسلمانوں اور افواج میں موجود مخلص افسران کو یہ باور کرانا چاہتی ہے کہ سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غدار آپ کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور آپ کے دشمنوں کے سامنے ذلیل و رسوا ہی کراتے رہیں گے۔ لہٰذا اگر دنیا و آخرت کی عزت و وقار چاہتے ہیں تو پاکستان کے مسلمان حزب التحریر کی جدوجہد کا حصہ بن جائیں اور افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران دوبارہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کریں۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس